چوہے سے شادی

گنگا ندی کے کنارے ایک رِشی رہتا تھا۔ ہر روز وہ گنگا میں اشنان کرتا تھا۔ ایک دن وہ مُنہ دھو رہا تھا کہ ایک چوہیا ایک باز کی چونچ سے چھوٹ کر اُس کے مُنہ پر آگری۔ رِشی نے دوبارہ مُنہ دھویا اور اشنان کیا۔ پھر اُس نے اپنی وِدیا کے زور سے اُس چوہیا کو ایک لڑکی میں تبدیل کر دیا۔ اُس کے کوئی اولاد نہیں تھی۔ وہ لڑکی کو اپنے گھر لے گیا اور بیوی سے بولا: "آج سے یہ لڑکی ہماری بیٹی ہے۔ اِس کی دیکھ بھال کریں گے۔"

برہمن کی بیوی نے بڑی محبّت سے اُس کی پرورِش کی۔ جب وہ بارہ سال کی ہوگئی تو برہمنی نے اپنے پتی سے کہا: "اب ہمیں اِس کی شادی کرنی چاہیے۔"

برہمن بولا: "اچھی بات ہے۔ اگر یہ راضی ہے تو میں سورج دیوتا کو بلاتا ہوں اور اُس سے اِس کی شادی کر دیتا ہوں۔"

चुनाँचिह रिशी ने अपनी विद्या के ज़ोर से सूरज को
چُنانچہ رشی نے اپنی ودیا کے زور سے سورج کو

बुलाया और कहा यह मेरी बेटी है अगर यह तुम को पसंद करे
بلایا اور کہا: "یہ میری بیٹی ہے۔ اگر یہ تم کو پسند کرے

तो तुम इसे अपनी बीवी बना लो
تو تم اِسے اپنی بیوی بنا لو۔"

फिर उस ने अपनी बेटी से पूछा बेटी सूरज
پھر اُس نے اپنی بیٹی سے پوچھا: "بیٹی! سورج

रात को दिन बनाता है सारी दुनिया को रौशनी देता है क्या
رات کو دن بناتا ہے۔ ساری دنیا کو روشنی دیتا ہے۔ کیا

तू इस से शादी करे गी
تو اِس سے شادی کرے گی؟"

उस ने कहा नहीं इस की किरनें मुझे जला डालें
اُس نے کہا: "نہیں۔ اِس کی کِرنیں مجھے جلا ڈالیں

गी
گی۔"

तब रिशी ने सूरज से पूछा क्या और कोई तुम
تب رشی نے سورج سے پوچھا: "کیا اور کوئی تم

से भी ज़्यादह ताक़त वर है
سے بھی زیادہ طاقت ور ہے؟"

सूरज ने जवाब दिया हाँ बादल मुझ से भी
سورج نے جواب دیا: "ہاں، بادل مجھ سے بھی

ज़्यादह ताक़त वर है वह मेरा मुँह भी ढाँप देता है और
زیادہ طاقت ور ہے۔ وہ میرا مُنہ بھی ڈھانپ دیتا ہے اور

मुझे कोई नहीं देख सकता
مجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔"

تب رشی نے بادل کو بلایا اور اپنی بیٹی سے پوچھا،

"کیوں بیٹی! تو بادل سے شادی کرے گی؟"

اُس نے کہا: "نہیں۔ یہ بہت کالا اور ٹھنڈا ہے۔"

پھر رشی نے بادل سے پوچھا: "کیا اور کوئی تم سے بھی

زیادہ طاقت ور ہے؟"

بادل نے جواب دیا: "ہاں، ہَوا مجھ سے بھی زیادہ

طاقت ور ہے۔ جب وہ چلتی ہے تو مجھے بھی اُڑا لے جاتی ہے۔"

چُنانچہ رشی نے ہَوا کو بُلایا اور اپنی بیٹی سے پوچھا:

"کیوں بیٹی! تو ہَوا سے شادی کرے گی؟"

اُس نے کہا: "نہیں۔ یہ ناپائدار ہے۔"

پھر رشی نے ہَوا سے پوچھا: "کیا اور کوئی تجھ سے بھی

زیادہ طاقت ور ہے؟"

ہَوا نے جواب دیا: "ہاں، پہاڑ مجھ سے بھی زیادہ

طاقت ور ہے۔ وہ مجھ سے بھی نہیں ہِلتا۔"

چُنانچہ رشی نے پہاڑ کو بلایا اور اپنی بیٹی سے پوچھا:
"کیوں بیٹی! تو پہاڑ سے شادی کرے گی؟"

اُس نے کہا: "نہیں۔ یہ بہت سخت ہے۔ میں کسی اور
سے شادی کروں گی۔"

پھر رشی نے پہاڑ سے پوچھا: "کیا اور کوئی تم سے بھی
زیادہ طاقت ور ہے؟"

پہاڑ نے جواب دیا: "ہاں، چوہے مجھ سے بھی زیادہ
طاقت ور ہیں۔ وہ مجھ میں بھی سوراخ کر دیتے ہیں۔"

چُنانچہ رشی نے چوہے کو بلایا اور اپنی بیٹی سے پوچھا:
"کیوں بیٹی! تو چوہے سے شادی کرے گی؟"

بیٹی نے سوچا کہ اُس کی اور چوہے کی نسل ایک ہی
ہے اور بولی: "جی ہاں۔ میں اِس سے شادی کروں گی۔
مجھ کو پھر چوہیا بنا دیجیے۔"

آخر کار رشی نے اُسے پھر چوہیا بنا دیا۔